از عدالتِ عظمیٰ

کلیکٹر، حصول اراضی

بنام

گنرام دھوبا

تاریخ فیصلہ:4دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور کے ایس پریپورن، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون،1894:

دفعات4(1)،18،23(A-1) اور23(2)-زرعی زمین-کا حصول معاوضہ-پیداوار کی بنیاد پر تعین-10 کا ضرب لاگو کیا جائے گا-کا اعادہ۔

مدعاعلیہ کی کچھ زمین سال 1983 میں حصول اراضی ایکٹ،"1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت حاصل کی گئی تھی۔یہ ایوارڈ 1987 میں دیا گیا تھا۔ریفرنس کورٹ نے 16 کا ضرب لگا کر زمین سے حاصل ہونے والی پیداوار کی بنیاد پر معاوضے کا تعین کیا، جس کی عدالت عالیہ نے توثیق کی۔ناراض ہو کر ریاستی حکومت نے اپیل دائر کی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 1. عدالت عالیہ نے ریفرنس کورٹ کی طرف سے درخواست کردہ 16 کے ضرب کو برقرار رکھنے میں غلطی کی ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ جب زرعی آراضی مشخصہ اس کی پیداوار کی بنیاد پر کیا جاتا ہے تو معاوضے کا تعین کرنے کے لیے 10 کا ضرب مناسب ضرب ہو گا۔ تاہم، 1957 میں زمین سے ہونے والی پیداوار کے شُماریاتی و شمار، جن پر ریاست انحصار کرتی ہے، کو قبول نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ریاست نے نوٹیفکیشن کی تاریخ تک متعلقہ علاقے میں پیداوار کے شُماریاتی و شمار پیش نہیں کیے تھے اور اس سلسلے میں کافی بہتری 1957 اور 1987 کے درمیان کی گئی ہو گی۔ معاوضے کا تعین اسی کے مطابق کیا جانا چاہیے۔[149-F-G]

2. دعویدار ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم شدہ ایکٹ کی دفعات کے تحت دستیاب فوائد کے بھی حقدار ہوں گے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11967، سال 1995

پہلی اپیل نمبر 1991 / 135 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 16.8.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پی این مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے کشور کمار پٹیل اور انیل کمار گپتا-II۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ایف اے نمبر 91 / 135 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 16 اگست 1991 کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ عدالت عالیہ نے زبانی ثبوت کو قبول کر لیا کہ زمین سے پیداوار 22 تھیلے فی ایکڑ تھی۔ اس نے کاشت کے اخراجات کے لیے فصل کی قیمت کا 50 فیصد کٹوتی کو بھی قبول کر لیا۔ اس نے موجودہ قیمت کو بھی قبول کیا جیسا کہ متعلقہ تاریخ پر 130 روپے فی بیگ؛ ایک فصل والی گیلی زمینوں کے لیے 27.20 ایکڑ اور دوہری فصل والی گیلی زمینوں کے لیے 4 ایکڑ۔ لہذا، اس نے ریفرنس کورٹ کے نتائج کو قبول کیا اور واحد فصل والی گیلی زمینوں کی حد تک اس میں ترمیم کی۔ اس طرح خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4[1] کے تحت نوٹیفکیشن [مختصر طور پر، "ایکٹ"] 19 اگست، 1983 کو شائع کیا گیا تھا۔ دفعہ 11 کے تحت یہ ایوارڈ 25 اپریل 1987 کو دیا گیا تھا۔ ریفرنس کورٹ نے 8 فروری 1991 کو معاوضے کا فیصلہ سنایا۔ اپیل پر، 16 اگست 1991 کے فیصلے اور ڈگری ذریعے، عدالت عالیہ نے مذکورہ ترمیم کے ساتھ ایوارڈ کی تصدیق کی۔

ریاست کے لیے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ سال 1957 کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس علاقے میں پیداوار تقریبا 10 تھیلے تھی اور اس لیے عدالت عالیہ 22 تھیلے فی ایکڑ پر معاوضے کی تصدیق کرنے میں درست نہیں تھی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ سال 1957 سے 1987 تک واضح طور پر کافی بہتری آئی ہوگی۔ ان حالات میں، ریاست کی طرف سے نوٹیفکیشن کی تاریخ یعنی 19 اگست 1983 تک پیداوار کے متعلقہ اعداد و شمار پیش کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ لہذا، ہم ریاست کی اس دلیل کو قبول نہیں کر سکتے کہ زمینوں سے ہونے والی پیداوار 1957 کے موجودہ اعداد و شمار کے مطابق ہوگی۔ یہاں تک کہ ریفرنس کورٹ کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی قیمت کو بھی قبول کرتے ہوئے، یہ طے شدہ قانون ہے کہ جب زرعی زمینوں کی پیداوار کی بنیاد پر زمین مشخصہ لگایا جاتا ہے تو معاوضے کا تعین کرنے کے لیے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

10 کا ضرب مناسب ضرب ہو گا۔ ریفرنس کورٹ نے 16 کے ضرب کا اطلاق کیا اور عدالت عالیہ نے اسے برقرار رکھا۔ یہ واضح طور پر غیر قانونی ہے اور قانون کے غلط اصول کا اطلاق ہے۔

1430 روپے کی سالانہ پیداوار کو 10 سے ضرب دی جانی چاہیے اور بازار کی قیمت 14,300 روپے فی ایکڑ مقرر کی جانی چاہیے۔ معاوضے کا تعین اسی کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ معاوضہوں کو بڑھا ہوا معاوضہ اور سود بھی دیا جائے گا اور ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم شدہ ایکٹ کے تحت بڑھے ہوئے معاوضے پر فی سال 12 فیصد اضافی رقم بھی دی جائے گی۔

اسی کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document